| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جھوٹ کی ایجنسی کا مالک احمد رضا خان کذاب

قارئین کرام ہوسکتا ہے کہ آپ کو ہمارا عنوان سخت لگے مگر پہلی بات تو یہ ہے کہ اسی قسم کے الفاظ بریلویوں نے اپنی کتب میں ہمارے اکابر کیلئے استعمال کئے (مطالبے پر ثبوت ہمارے ذمہ) ثانیاً ہم جو جھوٹ احمد رضاں کا بیان کرنے جارہے ہیں آپ اسے خود ملاحظہ فرمائیں اور بتائیں کے اس جھوٹ پر اس سے بہتر اور کیا عنوان دیا جاسکتا تھا۔

احمد رضا خان حقے کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

جیسے میں اور میرے گھر میں جس قدر لوگ ہیں (کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا مگر فتوی اباحت ہی پر دیتا ہوں)

(فتاوی رضویہ قدیم: ج۱۱، ص۴۲، مطبوعہ نوریہ رضویہ فیصل آباد)

یہاں احمد رضا خان نے صاف اقرار کیا کہ وہ حقہ نہیں پیتا مگر آپ ذرا اس کے یہ الفاظ بھی ملاحظہ ہوں:

''اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بسم اللہ علی اولہ وآخرہ کہے کہ شیطان اسی وقت قے کر دیتا ہے اور بفضلہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف۔ ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا۔

(ملفوظات، حصہ دوم، ص ۲۲۱)

ملاحظہ فرمائیں یہاں صاف طور پر کہہ رہا ہے کہ میں حقہ پیتا ہوں اور حقہ پیتے وقت بسم اللہ بھی نہیں پڑھتا تا کہ میرا روحانی استاد اور مرشد ابلیس لعین اس حقہ پینے کی مجلس میں میرے ساتھ شریک رہے خان صاحب کے ایک سوانح نگار لکھتے ہیں:

''میرے پیر و مرشد اعلی حضرت سرکار کو حقہ نوشی کا بہت شوق تھا کہیں تشریف لے جاتے تو حقہ ساتھ جاتا''۔

(تجلیات امام احمد رضا: ص ۷۷)

اب آپ ہی بتائیں ہم اس شخص کو جھوٹ کی ایجنسی کا مالک نہ کہیں تو کیا کہیں؟؟؟؟

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Haqqforum.com

www.Ahlehaq.org

فتاوی رضویہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

العطایا النبویہ
فی
الفتاوی الرضویہ

(جلد یازدہم)

حسب فرمائش

مولانا علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

مکتبہ نوریہ رضویہ
گلبرگ اے فیصل آباد

افتی بحلہ من یعتمد علیہ من ائمۃ المذاھب الاربعۃ علامہ شیخ علی اجہوری مالکی رحمۃ اللہ تعالٰی
نے حقہ کی حلت میں ایک رسالہ لکھا جس میں نقل فرمایا کہ چاروں مذہب کے ائمہ معتمدین نے اس کی حلت پر
فتوی دیا۔ پھر فرماتے ہیں قلت والف فی حلہ ایضا سیدنا العارف عبدالغنی النابلسی رسالۃ
سماھا الصلح بین الاخوان فی اباحۃ شرب الدخان وتعرض لہ فی کثیر من تالیفاتہ الحسان
واقام الطامۃ الکبرٰی علی القائل بالحرمۃ او بالکراھۃ فانھما حکمان شرعیان لابد لھما
من دلیل ولا دلیل علی ذٰلک فانہ لم یثبت اسکارہ ولا تفتیرہ ولا اضرارہ بل ثبت
لہ منافع فھو داخل تحت قاعدۃ الاصل فی الاشیاء الاباحۃ وان فرض اضرارہ للبعض
لا یلزم منہ تحریمہ علی کل احد فان العسل یضر باصحاب الصفراء الغالبۃ وربما امرضھم
مع انہ شفاء بالنص القطعی ولیس الاحتیاط فی الافتراء علی اللہ تعالٰی باثبات الحرمۃ او الکراھۃ
اللذین لابد لھما من دلیل بل فی القول بالاباحۃ التی ھی الاصل وقد توقف النبی صلی اللہ
تعالٰی علیہ وسلم مع انہ ھو المشرع فی تحریم الخمر ام الخبائث حتی نزل علیہ النص
القطعی فالذی ینبغی للانسان اذا سئل عنہ سواء کان ممن یتعاطاہ اولا کھذا العبد الضعیف
وجمیع من فی بیتہ ان یقول ھو مباح لکن رائحتہ تستکرھھا الطباع فھو مکروہ طبعا
لا شرعا الی اخر ما اطال بہ رحمہ اللہ تعالٰی حلت قلیان میں ہمارے سردار عارف باللہ حضرت عبدالغنی
نابلسی رحمہ اللہ تعالٰی نے بھی ایک رسالہ تالیف فرمایا جس کا الصلح بین الاخوان فی اباحۃ شرب الدخان نام رکھا اور اپنی
بہت تالیفات نفیسہ میں اس سے تعرض کیا اور حقہ کی حرمت یا کراہت ماننے والے پر قیامت کبرٰی قائم
فرمائی کہ وہ دونوں حکم شرعی ہیں جن کے لئے دلیل درکار۔ اور یہاں دلیل معدوم کہ نہ اس کا نشہ لانا ثابت
ہوا نہ عقل میں فتور ڈالنا نہ مضرت کرنا بلکہ اس کے منافع ثابت ہوئے ہیں تو وہ اس قاعدہ کے نیچے داخل کہ
اصل اشیاء میں اباحت ہے اور اگر فرض کیجئے کہ بعض کو ضرر کرے تو اس سے سب پر حرمت ثابت نہیں ہوتی جن
مزاجوں پر صفرا غالب ہوتا ہے شہد انہیں نقصان کرتا ہے بلکہ بارہا بیمار کردیتا ہے حالانکہ وہ بنص قرآنی شفا
ہے اور یہ احتیاط کی بات نہیں کہ حرمت یا کراہت ٹھہرا کر خدا پر افترا کردیجئے کہ ان کے لئے دلیل کی حاجت
بلکہ احتیاط مباح ماننے میں ہے کہ وہی اصل ہے خود نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے کہ بنفس نفیس صاحب شرع
ہیں شراب جیسی ام الخبائث کی تحریم میں توقف فرمایا جب تک کہ نص قطعی نہ اترا تو آدمی کو چاہئے جب اس سے
حقہ کے بارے میں سوال کیا جائے تو اسے مباح ہی بتائے خواہ پیتا ہو یا نہ پیتا ہو جیسے میں اور میرے گھر میں
جس قدر لوگ ہیں (کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا مگر فتوی اباحت ہی پر دیتا ہوں) ہاں اس کی بو طبیعت کو

والسلام کو وادی ایمن میں نعلین شریف اتارنے کا حکم ہوا تھا، فوراً غیب سے ندا آئی: اے حبیب تمہارے مع نعلین شریف رونق افروز ہونے سے عرش کی زینت و عزت زیادہ ہوگی۔

ارشاد۔ یہ روایت محض باطل و موضوع ہے۔

عرض۔ شب معراج جب براق حاضر کیا گیا۔ حضور آب دیدہ ہوئے، حضرت جبریل نے سبب پوچھا؛ فرمایا: آج میں براق پر جا رہا ہوں کل قیامت کے دن میری امت برہنہ پا پل صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے شفقت و محبت امت کے موافق نہیں۔ ارشاد باری ہوا یوں ہی ایک ایک براق بروز حشر تمہارے ہر امتی کی قبر پر بھیجیں گے! — یہ روایت صحیح ہے یا نہیں،

ارشاد۔ بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل بیہودہ ہیں، کیا کہا جائے۔

عرض۔ کھانے کے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے۔

ارشاد۔ ہاں کافی ہے بغیر بسم اللہ شیطان اس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے رب العزت نے اس سے فرمایا تھا، وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ؛ مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو جو بغیر بسم اللہ کھائے پیئے اس کے کھانے میں شیطان شریک ہوتا ہے۔ اور بغیر بسم اللہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد شیطان کا ساجھا ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو مغربین فرمایا جو انسان و شیطان مجموعی نطفے سے بنتے ہیں۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کر دیتا ہے اور بعض دفعہ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور جب منہ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف — ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا۔ طحطاوی میں اس سے ممانعت لکھی ہے۔ وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا ہو تو ضرور ہی پایا ہوگا کہ بھر کا بھوکا پیاسا اس پر دھوئیں سے کلیجہ جلتا۔ بھوک پیاس میں حقہ بہت

تجلیاتِ
امام احمد رضا
برکاتی پبلشرز
ایم۔ ۳۹، اقبال کلاتھ مارکیٹ بولٹن مارکیٹ کراچی

اس نے برتن کو اٹھانا چاہا تو برتن بھی نہیں اٹھ سکا وہ جادوگر اس کرامت کو دیکھ کر اعلیٰحضرت کے قدموں پر گر پڑا اور کلمہ پڑھ کر مشرف باسلام ہوا اور اعلیٰحضرت کی بارگاہ سے روحانیت کی دولت عظمیٰ لے کر واپس ہوا۔

تم نے بد مذہبی سے بچا کر تھا دولت دین اسلام کر دی عطا
غوث و خواجہ کے ہو مظہر و جانشیں سیدی مرشدی شاہ احمد رضا

ادبی لطیفہ دلچسپ واقعہ

برادر طریقت مخلص رضویت جناب محمد سلیم خانصاحب رضوی نوری عرف اچھے بھائی

منیجر بس یونین بیسلپور کا بیان ہے کہ حضرت شاہ نانا میاں صاحب رضوی علیہ الرحمہ نے فرمایا میرے پیر و مرشد اعلیٰحضرت سرکار کو حقہ نوشی کا بہت شوق تھا کہیں تشریف لے جاتے تو حقہ ساتھ جاتا اور دادا میاں محدث سورتی صاحب کو چائے نوشی کا بہت شوق تھا کہیں جاتے تو سماوار ساتھ جاتا ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ دادا میاں کے یہاں اعلیٰحضرت سرکار تشریف لائے ہوئے تھے ایک سہری پر اعلیٰحضرت سرکار دوسری پر شاہجی میاں اور دادا میاں محدث سورتی صاحب تشریف رکھتے تھے اکثر مریدین وغیرہ تین طرف کرسیوں مونڈھوں پر خاموش بیٹھے تھے اعلیٰحضرت سرکار حقہ پی رہے تھے محدث سورتی صاحب اور شاہجی میاں صاحب وغیرہ چائے پی رہے تھے کہ دادا میاں محدث سورتی صاحب نے اعلیٰحضرت سے مسکراتے ہوئے فرمایا آپ کو حقے سے بڑا شوق ہے جنت میں آگ کہاں ملے گی کہ آپ حقہ پئیں۔ اعلیٰحضرت سرکار نے بھی مسکراتے ہوئے جواب عنایت فرمایا مولنا آپ کے سماوار سے لے لی جائے گی۔

نواب رامپور کی بیگم کے مرنے کی پیشین گوئی

۱۳۲۸ھ میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا کہ رامپور کے نواب صاحب کی بیگم جو